38013 - بیوی کی تکلیف کی وجہ سے خاوند مجامعت نہیں کرسکتا اس کا حل کیا ہے

سوال

یں نوجوان لڑکی ہوں اوردوماہ قبل شادی کی ہے ، اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ خاوند میرے ساتھ جماع نہیں کرسکتا کیونکہ مجھے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔
میں نے اپنا بچپن بہت ہی خراب گزارا ہے کیونکہ جب میں بچی تھی تو میرا چچا میرے درپے رہا اور مجھے شکار کرتا رہا ہے جس کے سبب سے میں اب خاوند کے جماع کو برداشت نہیں کرسکتی ، میرا خاوند صبر کرتا ہے اور مجھے برداشت کرتا ہے لیکن اسے علم نہیں کہ وہ کیا کرے ؟ میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں ۔

پسندیدہ جواب

خاوند پر ضروری اورواجب ہے کہ بیوی اگر تکلیف محسوس کرتی ہو یا پھر اسے نفسیاتی تکلیف ہوتی ہو تو وہ جماع کرتے وقت نرمی کا مظاہرہ کرے ، اورخاوند کو اس پر صبر کرنا چاہیے تا کہ وہ اس تکلیف سے شفا حاصل کرلے یا پھر وہ عادی ہوجائے اوراسے اس کا اطمنان اور شوق پیدا ہو اوراسے بھی اسی طرح کی رغبت پیدا ہوجائے جیسا کہ اس کا حال ہے ۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

لونڈی اور آزاد عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مالک اورخاوند کو جب بھی وہ انہیں جماع کے لیے بلائے تو اسے منع نہ کرے جب تک کہ عورت حائضہ یا پھر مریضہ نہ جس میں جماع سے تکلیف ہوتی ہو یا پھر وہ فرضی روزہ سے ہو تو جماع سے رک سکتی ہے ۔ دیکھیں محلی ابن حزم (40/10) ۔

اوریہ معاملہ بلاشک بہت ہی مشکل ہوتا ہے اورخاص کر جس نے نئی شادی کی ہو ، لیکن یہ ان مشاکل سے بہتر اوراچھا ہے جو ازدواجی زندگی کو ختم کردیں اوراسے تباہی تک لے جائیں ۔

اورسوال کرنے والی بہن نے یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے ، تو اسے چاہیے کہ وہ اس پر متنبہ رہے اوراسے آسانی اور سھولت کے ساتھ شرعی تقاضے تک پہنچنے کے لیے فرصت سمجھے ۔

اورہم خاوند سے گزارش ہے کرتے ہیں کہ وہ سوال نمبر (5560) کے جواب کا مطالعہ کرے اس میں مزید تفصیل بیان کی گئی ہے ۔

اوراسی طرح بیوی پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کا بدنی اور نفسیاتی علاج کرے ، اوراس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نفسیاتی تکلیف کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرے اورماضی میں جو کچھ ہوچکا اس کی اسیر ہی بن کر نہ رہے ، کیونکہ اس کا خاوند وہ فاجر وفاسق چچا نہیں جس نے بچپن میں اسے اپنا شکار بنائے رکھا ، بلکہ اب وہ بڑی ہوچکی ہے اوراپنے محبوب خاوند کے پاس ہے ، اوروہ دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں ۔

اوربدنی تکلیف تو ایک طبعی چیز ہے جو کہ شادی کے ابتدائی ایام میں ہوتی ہی ہے ، اوراللہ تعالی کے حکم سے یہ تکلیف جلد ہی ختم ہوجائے گی ، آپ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ آپ دونوں خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ اللہ تعالی سے التجاء اوردعا کثرت سے کریں اور شرعی احکامات جو کہ اللہ تعالی نے مقرر کیے ہیں ان پر بھی عمل کرتے رہیں ، مثلا جتنے بھی فرائض ہیں انہیں ان کے اوقات میں بجالائیں اوراسی طرح لباس اور پردہ کے احکام کی بھی پابندی کریں ۔

اس سے ہوسکتا ہے اللہ تعالی آپ کی مشکلات کو جلد دور کردے اور آسانی پیدا فرمائے ، اور جو کچھ نفسیاتی عوارض ہیں وہ بھی جاتے رہیں گے انشاء اللہ۔

واللہ اعلم .